باب#6

پاکستان کی صنعتی ترقی

سوال:1

صنعت

صنعت ایک ایسی جگہ ہے جہاں مشینوں اور اوزاروں کے ذریعے سرمایہ کار اور محنت سرمایہ کے خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل کو اس طرح تبدیل کرتے ہیں کہ ان کی افادیت بڑی حد تک عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بڑھ سکتی ہے اور مارکیٹ میں زیادہ سے زیادہ قیمت حاصل کر سکتی ہے۔

صنعتی ترقی کے عوامل

سال 2000-2002 کے دوران پاکستان میں صنعتی ترقی کا تناسب 7.6 فیصد تھا جو دنیا میں بہت کم ہے۔ صنعتی ترقی کے عوامل درج ذیل ہیں۔

(I) قومی آمدنی میں اضافہ

صنعتی ترقی سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(II) معیار زندگی کو بلند کرنا

لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرتا ہے۔

(3) معاشی استحکام

معاشی استحکام پیدا کرتا ہے۔

(IV) ادائیگی کا توازن

ملک کے ادائیگیوں کے توازن کو بہتر بنایا۔

(v) برآمدات میں اضافہ

برآمدات کو فروغ دیتا ہے اور غیر ملکی زر مبادلہ کماتا ہے۔

(6) دیگر شعبوں کی ترقی

دوسرے شعبوں کی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

(VII) روزگار کے مواقع

روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

(VIII) اسپیشلائزیشن

ملک میں اسپیشلائزیشن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

(9)زراعت کی ترقی

زراعت کی ترقی میں مدد کریں۔

(X) نئی چیزیں فراہم کرتا ہے

لوگوں کو ایک نئی چیز فراہم کرتا ہے.

پاکستان میں صنعت کی پسماندگی

سوال:2

پاکستان میں صنعت کی پسماندگی کی وجوہات

پاکستان میں صنعتی ترقی نہ ہونے کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

(i) مختلف حکومتوں کی صنعتی پالیسیاں

جب نئی حکومت اقتدار سنبھالتی ہے تو وہ پچھلی حکومت کی تمام پالیسیوں کو ختم کر دیتی ہے۔اس کی وجہ سے ہمارے ملک کو بڑے مسائل کا سامنا ہے اور ترقی کی کمی کا سبب بنتا ہے۔

(II) سرمائے میں کمی

ہر صنعت بڑی تعداد میں سرمائے چاہتی ہے لیکن سرمائے کی کمی کی وجہ سے صنعت ترقی نہیں کرے گی۔

(III) محدود مارکیٹیں

محدود مارکیٹیں بھی صنعتی ترقی کی کمی کی وجہ ہیں۔

(IV) مزدور کی پیداواری صلاحیتوں میں کمی

جب لیبر محنت کرے گی تو کوئی بھی صنعت ترقی کرے گی اور پیداوار میں بھی بہتری اور اضافہ ہوگا۔ اگر مزدور کام نہیں کریں گے تو صنعت خراب ہو جائے گی۔

(v) نقل وحمل اور مواصلات کے ذرائع کا فقدان

مواصلات صنعت کی ترقی میں ایک اہم اور اہم کردار ادا کرتا ہے. اگر مواصلاتی نظام خراب ہے تو ہماری مصنوعات خراب ہے. یہی وجہ ہے کہ مواصلات اور نقل وحمل کی کمی بھی صنعت کی ناکامی کا سبب بنتی ہے۔

(6)مہنگے ذرائع

نقل وحمل اور مواصلات کے مہنگے ذرائع.

(VII) تکنیکی علم کا فقدان

اگر کارکن تکنیکی ذہن نہیں رکھتے ہیں تو ہماری صنعت ترقی نہیں کرے گی. ہمارے تکنیکی کارکنوں کی کمی ہماری صنعتوں کا زوال ہے۔

(VIII) کاروباری افراد کی کمی

کاروباری افراد کی کمی کی وجہ سے صنعت ترقی نہیں کرے گی۔

(9) تعلیم کا فقدان

سیاسی ہم آہنگی اور سیاسی استحکام کا فقدان صنعت کی ناکامی کی وجہ ہے۔

(x) بجلی کی عدم دستیابی

بہت سے علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی۔

(XI) مشترکہ لوڈشیڈنگ

بجلی پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان بجلی میں خود کفیل نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ عام لوڈشیڈنگ بھی صنعت کی ترقی میں ناکامی کا سبب بنتی ہے۔

(XII) دوسرے ممالک کی طرف سے عائد اقتصادی پابندیاں

دوسرے ممالک کی طرف سے عائد کی جانے والی معاشی پابندی بھی صنعت کی ترقی کی ناکامی کا سبب بنتی ہے۔

(XIII) عالمی مارکیٹ کی موثر تلاش کا فقدان

عالمی مارکیٹ کی موثر تلاش کا فقدان بھی صنعت کی ترقی کی ناکامی کا سبب بنتا ہے۔

چھوٹے پیمانے کی صنعت اور چھوٹے پیمانے کی صنعت کے مسائل

سوال:3

چھوٹے پیمانے کی صنعت

چھوٹے پیمانے کی صنعت کو ہمیشہ مختلف ممالک میں مختلف طریقوں سے سراہا گیا ہے۔ پاکستان میں یہ صنعت وہ ہے جو 2 سے 9 مزدوروں کو ملازمت دینے کے بعد چھوٹے پیمانے پر مارکیٹ کے لئے مختلف سامان تیار کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل اہم چھوٹے پیمانے کی صنعتیں ہیں۔ پولٹری فارم، ڈیری فارم، شہد بنانے کی صنعت، قالین، برتن، کھیلوں کا سامان، پنکھے اور برقی موٹریں وغیرہ۔

چھوٹے پیمانے کی صنعت کے مسائل

(I) مزدوروں کی پیداواری صلاحیتوں میں کمی چھوٹے صنعت کاروں کے پاس کم سرمایہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سرمائے کی کمی کی وجہ سے اپنی مصروفیت کو بڑھا نہیں سکتے۔

(II) تکنیکی مہارتوں کی کمی مزدور غیر تعلیم یافتہ اور غیر ہنر مند ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی سے استفادہ نہ ہونے کی وجہ سے نیم ہنر مند اور ناخواندہ مزدوروں کے لیے اپنی مصنوعات کا معیار برقرار رکھنا بہت مشکل ہے۔ لہٰذا وہ تکنیکی مہارت کی کمی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر صنعت قائم نہیں کر سکتے ہیں۔

(III) تعاون کا فقدان تعاون کی کمی کی وجہ سے چھوٹی صنعتوں کو مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ منافع بخش منڈیوں کو تلاش کرنے میں دشواری اور بڑے پیمانے کی صنعتوں کے ساتھ مسابقت جو بہتر سامان پیدا کرتی ہیں اور چھوٹی صنعت کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(iv) پیداوار کے فرسودہ ذرائع چھوٹی صنعتوں میں مسائل کی وجہ یہ ہے کہ وہ بنیادی طور پر پیداوار کے پرانے اور فرسودہ ذرائع استعمال کرتے ہیں۔

(۵) سوتیلا ماں جیسا سلوک سرکاری محکموں کا سوتیلا ماں جیسا سلوک بہت سارے مسائل پیدا کرتا ہے۔ چھوٹی صنعتوں کو اچھا خام مال حاصل کرنا مشکل لگتا ہے۔ یہ ان کے مزدوروں کو تربیت نہیں دے سکتی اور انہیں اچھی اجرت نہیں دے سکتی۔ وہ سماجی تحفظ کے فوائد کے بغیر کام کرتے ہیں.

مختصر نوٹ

سوال:3

چھوٹے پیمانے کی صنعت

چھوٹے پیمانے کی صنعت کو ہمیشہ مختلف ممالک میں مختلف طریقوں سے سراہا گیا ہے. پاکستان میں یہ صنعت وہ ہے جو 2 سے 9 مزدوروں کو ملازمت دینے کے بعد چھوٹے پیمانے پر مارکیٹ کے لئے مختلف سامان تیار کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل اہم چھوٹے پیمانے کی صنعتیں ہیں. پولٹری فارم، ڈیری فارم، شہد بنانے کی صنعت، قالین، برتن، کھیلوں کا سامان، پنکھے اور برقی موٹریں وغیرہ۔

چھوٹے پیمانے کی صنعت کے مسائل

(i) مزدوروں کی پیداواری صلاحیتوں میں کمی چھوٹے صنعت کاروں کے پاس کم ہے سرمایہ. یہی وجہ ہے کہ وہ سرمائے کی کمی کی وجہ سے اپنی مصروفیت کو بڑھا نہیں سکتے۔

(II) تکنیکی مہارتوں کی کمی مزدور غیر تعلیم یافتہ اور غیر ہنر مند ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی سے استفادہ نہ ہونے کی وجہ سے نیم ہنر مند اور ناخواندہ مزدوروں کے لیے اپنی مصنوعات کا معیار برقرار رکھنا بہت مشکل ہے۔ لہذا وہ تکنیکی مہارت کی کمی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر صنعت قائم نہیں کر سکتے ہیں۔

(III) تعاون کا فقدان تعاون کی کمی کی وجہ سے چھوٹی صنعتوں کو مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ منافع بخش منڈیوں کو تلاش کرنے میں دشواری اور بڑے پیمانے کی صنعتوں کے ساتھ مسابقت جو بہتر سامان پیدا کرتی ہیں اور چھوٹی صنعت کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(iv) پیداوار کے فرسودہ ذرائع چھوٹی صنعتوں میں مسائل کی وجہ یہ ہے کہ وہ بنیادی طور پر پیداوار کے پرانے اور فرسودہ ذرائع استعمال کرتے ہیں۔

(۵) سوتیلا ماں جیسا سلوک سرکاری محکموں کا سوتیلا ماں جیسا سلوک بہت سارے مسائل پیدا کرتا ہے۔ چھوٹی صنعتوں کو اچھا خام مال حاصل کرنا مشکل لگتا ہے۔ یہ ان کے مزدوروں کو تربیت نہیں دے سکتی اور انہیں اچھی اجرت نہیں دے سکتی۔ وہ سماجی تحفظ کے فوائد کے بغیر کام کرتے ہیں.

پاکستان کی اہم صنعتیں

سوال:5

پاکستان کی اہم صنعتیں

www.pakcity.org

پاکستان کی مندرجہ ذیل اہم صنعتیں ہیں۔

کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری پاکستان کی آزادی کے بعد سب سے زیادہ ترقی سوتی کپڑوں کی صنعت نے کی اور پاکستان کو تین صنعتوں میں اپنا حصہ ملا۔ سوتی کپڑا زیادہ تر درآمد کیا جاتا تھا۔ حکومت نے اس صنعت کو بہت اہمیت دی اور اس کی حوصلہ افزائی کی۔ اس وقت 850 چھوٹی اور بڑی صنعتیں کام کر رہی تھیں۔ 1975 میں کپڑے کی پیداوار 70 کروڑ دھاگے تھی۔ اب ہمارا ملک کچھ قسم کے کپڑے کے یارڈز میں آزاد ہے لیکن سوتی کپڑا ابھی برآمد کیا جا رہا ہے۔ جاپان اور ہانگ کانگ ہمارے کپڑے کے سب سے بڑے درآمد کنندہ ہیں۔ اب اس صنعت کی درآمد ختم ہو چکی ہے۔ اس کی صنعتیں زیادہ تر فیصل آباد، لاہور اور کراچی میں ہیں۔ فیصل آباد کو پاکستان کا مانچسٹر کہا جاتا ہے۔ ایران کے تعاون سے دو صنعتیں بولان ٹیکسٹائل اور لسبیلہ قائم کی جا رہی ہیں۔ اس پر 67 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

اونی ٹیکسٹائل انڈسٹری

تقسیم سے پہلے پاکستان میں اونی کپڑے کی کوئی صنعت نہیں تھی۔ ایک مشکل یہ ہے کہ باریک اونی دھاگے کو درآمد کرنا پڑتا ہے۔ دیسی اون اتنی اچھی نہیں ہے کہ اسے اچھے معیار کے کپڑے کی تیاری میں استعمال کیا جا سکے۔ یہ زیادہ تر قالین بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے اعلی معیار کے اونی کپڑے کا کمبل اور اونی دھاگہ پاکستان میں بنوں، کراچی، لارنس پور، ہرنائی ملتان، نوشہرہ اور قائد آباد میں بنایا جاتا ہے.

سیمنٹ انڈسٹری جب پاکستان وجود میں آیا تو صرف سیمنٹ کی صنعت تھی۔ اب داؤد خیل، ڈنڈکوٹ، حیدر آباد، واہ، روہڑیم جہلم، ہزارہ اور کراچی میں بہت سی صنعتیں کام کر رہی ہیں۔ اس کی تیاری میں استعمال ہونے والی کیلشیم کاربونیٹ، جپسم اور خصوصی مٹی پاکستان کے لیے کافی ہے۔ ایران کے تعاون سے بلوچستان کے علاقے اسپ ننگی میں ایک فیکٹری بنائی جا رہی ہے۔ دوسری فیکٹری لسبیلہ کے گوڈائی میں زیر تعمیر ہے۔ غریبوال، فاروقی، نوشہرہ، کوہڑ اور نوری آباد میں بھی سیمنٹ کی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

شوگر انڈسٹری شوگر فیکٹریاں مردان، فیصل آباد، جوہر آباد، بنی، پتوکی، چارسدہ، لاڑکانہ، چارسدہ، ٹنڈو محمد خان، بہاولپور، جھنگ، لیہ، دریا خان اور گجرات میں کام کر رہی ہیں۔ پنجاب میں پانچ اور صوبہ سندھ میں تین فیکٹریاں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ فرنٹیئر میں ایک فیکٹری بھی بنائی جا رہی ہے۔

فرٹیلائزر انڈسٹری جب وجود میں آئی تو پاکستان میں کھاد کی کوئی فیکٹری نہیں تھی لیکن اب داؤد خیل، ملتان اور فیصل آباد میں کئی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

چمڑے کی صنعت جانوروں کی کھالیں پاکستان کا اہم خام مال ہیں۔ لاہور، کراچی اور حیدر آباد میں کئی بڑی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔ پاکستان چمڑے اور چمڑے کی نئی مصنوعات برآمد کر کے کافی زرمبادلہ کماتا ہے۔ اب پاکستان میں چمڑے کی صفائی کرنے والی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

لاہور، نوشہرہ، چارسدہ اور گھارو میں پیپر بنانے کی پیپر انڈسٹری فیکٹریاں قائم کی گئی ہیں۔ اخبارات کی ضرورت کے لئے حیدر آباد میں ایک فیکٹری کام کر رہی ہے اور شکر گڑھ میں بھی ایک فیکٹری قائم کی گئی ہے۔

کارڈ بورڈ انڈسٹری گتے کی ضروریات درآمد کے ذریعے بھی پوری کی جاتی ہیں۔ اب نوشہرہ میں ایک فیکٹری گتے کے اچھے معیار کی پیداوار کرتی ہے. گجرانوالہ کے علاقے راہوالی میں ایک فیکٹری گتے کی تیاری کر رہی ہے۔

ربڑ کا سامان تیار کرنے والی فیکٹریاں لاہور، سیالکوٹ اور کراچی میں کام کر رہی ہیں جہاں سائیکلوں کے ٹائر اور ٹیوبز کام کر رہی ہیں۔ موٹر سائیکلیں، اسکوٹر اور بھاری گاڑیوں کے جوتے، ربڑ کی نشستیں، چٹائیاں اور دیگر پتلیاں تیار کی جا رہی ہیں۔

الیکٹرک گڈز انڈسٹری پاکستان نے الیکٹرک انڈسٹری میں بہت ترقی کی ہے۔ تار سازی اور ریڈیو سرکٹ کی فیکٹریاں ترقی کر رہی ہیں، ٹی وی ریڈیو، ریفریجریٹر اور ایئر کنڈیشنر بھی تیار کیے جا رہے ہیں۔ یہ فیکٹریاں لاہور، کراچی، گجرات اور گوجرانوالہ میں ہیں۔

آئرن انڈسٹری کراچی اور لاہور میں کچھ فیکٹریاں ہیں جو خام لوہے سے سور کا لوہا بنا رہی ہیں۔ کے لوہے کی فیکٹری بہت پہلے بن چکی ہو گی لیکن اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ اب کراچی میں اسٹیل مل روس کے تعاون سے کام کر رہی ہے۔

مشین انڈسٹری چین کے تعاون سے ٹیکسلا میں ایک فیکٹری قائم کی گئی ہے جو انجن، ریلوے ویگنوں، پہیوں اور ایکسلز، سڑک کی تعمیر کی مشینوں وغیرہ کے پرزے تیار کرتی ہے۔

شپ انڈسٹری کراچی شپ یارڈ کراچی میں کام کر رہا ہے جو چھوٹے سائز کے جہاز تیار کر رہا ہے۔ اب وہ بڑے بڑے جہاز بھی بنا رہا ہے۔ بن قاسم میں جہاز سازی کی فیکٹری بھی قائم کی جا رہی ہے۔

آئل ریفائننگ انڈسٹری یہ صنعتیں راولپنڈی، ملتان اور کراچی میں کام کر رہی ہیں۔

پاکستان میں بناسپتی گھی کی

صنعت نے بہت ترقی کی ہے لیکن اس کی پیداوار ہمارے ملک کی ضرورت سے کم ہے۔ مزید فیکٹریاں قائم کی جا رہی ہیں۔ تقسیم کے وقت بلوچستان میں گھی کی کوئی فیکٹری نہیں تھی۔ لیکن اب کوئٹہ اور ٹیمپل ڈیرہ میں دو فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔ 1973ء میں اس صنعت کو قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ حکومت ہماری ضروریات کے مطابق مزید فیکٹریاں قائم کر رہی ہے۔ دو فیکٹریاں شمالی علاقوں میں اور ایک قبائلی علاقوں میں قائم کی جا رہی ہیں۔ اس وقت پاکستان میں گھی کی 25 فیکٹریاں ہیں۔

پاکستان میں سوڈا ایش، کلر، کاسٹک سوڈا، سلفرک ایسڈ، کیڑے مار ادویات اور فارمیسی ادویات کی صنعتوں نے بہت ترقی کی ہے۔

اسلحے کی صنعت ہم رائفلز، مشین گنز، مارٹر اور دیگر چھوٹے ہتھیار تیار کر رہے ہیں۔ پاکستان ان ہتھیاروں میں خود کفیل ہے اور دوسرے مسلم ممالک کو بھی برآمد کر رہا ہے۔ کامرہ (اٹک) میں فیکٹریاں ہوائی جہاز بنا رہی ہیں اور ان کی مرمت کا کام کر رہی ہیں۔ یہاں میراج کو ریپن کرنے کی سہولیات دستیاب ہیں اور ایف 16 ان کی مکمل اسمبلنگ کے لیے بھی ہیں۔ نئے پائلٹوں کو تربیت دینے کے لئے کامرہ میں ایک چھوٹا ہوائی جہاز بنایا گیا ہے۔ اس کا نام مشاق ہے۔

متفرق صنعتیں کئی دیگر صنعتوں نے بھی بہت ترقی کی ہے۔ ان میں آٹا پینے، سگریٹ بنانے، ماچس کی چھڑیاں بنانے، شیشے بنانے اور سائیکل بنانے کی صنعتیں اہم ہیں۔

نقل و حمل اور مواصلات کے ذرائع

سوال:6

تعارف

نقل و حمل اور مواصلات کے ذرائع سے مراد وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعہ ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتے ہیں اور اپنا سامان بھی لے جا سکتے ہیں۔ انہیں نقل و حمل کا ذریعہ کہا جاتا ہے۔ کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی کے لئے نقل و حمل اور مواصلات کے ذرائع بہت اہم ہیں۔ ان ذرائع میں ریل، سڑکیں اور پانی شامل ہیں۔

نقل و حمل اور مواصلات کے ذرائع کے فوائد

اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

1. مقامی اور غیر ملکی تجارت نقل و حمل کے یہ ذرائع فیکٹریوں میں خام مال لانے اور پھر مفید مواد کو مارکیٹوں تک پہنچانے میں بہت مفید ہیں۔ یہ مقامی اور غیر ملکی تجارت کے دائرے کو وسیع کرتا ہے اور مواد کی درآمد/برآمد آسان ہو جاتا ہے.

شہروں/دیہاتوں کے درمیان نقل

وحمل شہروں اور دیہاتوں کے درمیان سامان، خدمات اور مزدوروں کی نقل و حمل اہم ہے۔ یہ سماجی ترقی کے لئے بھی ضروری ہے۔ اگر نقل و حمل تیز، سستی اور آسان ہو گی تو ہم خام مال اور مفید سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے میں آرام محسوس کریں گے.

3. جغرافیائی مہارتوں کا فروغ ترقی یافتہ ممالک کی برتری نقل و حمل کے ذرائع کی وجہ سے ہے۔ ہمارے ملک کی ترقی کے لئے ان کی کثرت اور بہتری ضروری ہے، اس مقصد کے لئے جغرافیائی مہارت ہونے کے ناطے نئے زمینی اور سمندری راستوں کو کھولنا ضروری ہے۔

زراعت کو فروغ دینا زرعی ترقی کے لئے اچھی سڑکوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ موثر ہیں تو، کھادوں، تیل کی مشینری اور فصلوں کی نقل و حمل ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا آسان ہے. ہر گاؤں کو ایک اچھی سڑک کے ذریعہ شہر سے جوڑا جانا چاہئے۔

5. ترقی کی رفتار نقل و حمل اور مواصلات کے ذرائع ایک شہر اور دوسرے کو مضبوطی سے جوڑتے ہیں. وہ ملک کے مختلف حصوں میں ترقی کی رفتار کو برقرار رکھتے ہیں۔

6. مناسب قیمتیں نقل و حمل کے اچھے ذرائع کے ذریعہ، چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا بہت آسان ہے. تمام لوگ مارکیٹ کے نرخوں سے واقف رہتے ہیں اور قیمتوں کو مستحکم رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔

آمدنی کی نقل و حمل میں اضافہ کسی ملک کے استحکام اور معاشی ترقی میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ نقل و حمل اور مواصلات کے اچھے ذرائع لوگوں کی آمدنی اور ان کے معیار زندگی کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔

محصولات میں اضافہ نقل و حمل اور مواصلات کے اچھے ذرائع سے حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

سیاحت سیاحت میں پیش رفت ٹرانسپورٹ کے بہتر ذرائع سے ترقی کرے گی۔ سیاح بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں جب انہیں نقل و حمل کی سہولت ملے گی۔ سیاح آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتے ہیں۔ نقل و حمل اور مواصلات کے اچھے ذرائع ملک کے مختلف علاقوں کو متحد کرنے اور بھائی چارے کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔

10. سماجی بہبود ان کا مطلب ہے کسی ملک کی سماجی فلاح و بہبود پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ معاشرے کی ترقی کے لئے تمام لوگ ان ذرائع سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کا مطلب ہے لوگوں کو قریب لانا اور وہ ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں۔ ان ذرائع کی وجہ سے تہذیب وسیع ہو جاتی ہے اور اتحاد قائم ہوتا ہے۔ وہ سماجی فلاح و بہبود کی بہتر تکمیل میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

11. دفاع کی کارکردگی

مسلح افواج کے لئے یہ بہت اہم ہے۔ان طریقوں سے ہمارے فوجی اوران کے اسلحے جیسے گاڑیاں، ٹرک، ٹینک ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے اس مقصد کے لئے نقل وحمل کا معیار بہت بلند ہونا چاہئے۔ نقل وحمل کے اچھے ذرائع دفاع کی کارکردگی کو یقینی بناتے ہیں۔اس طرح ملک کا دفاع زیادہ قابل اعتماد ہو جاتا ہے۔

12. ملک میں سیاسی بیداری میں اضافہ

نقل وحمل اور مواصلات کے ذرائع سیاسی معاملات میں مددگار ثابت ہوں گے۔اس سے ملک میں لوگوں میں سیاسی بیداری بھی بڑھتی ہے۔

اصلاحات شروع میں صوبائی اور مرکزی حکومتوں نے نقل وحمل میں مشکلات کو دور کرنے کے لئے مختلف اقدامات اٹھائے۔اب عوام اور حکومت کی کوششوں سے ہم نے اپنی مشکلات پر قابو پا لیا ہے۔ نئی سڑکیں بنائی گئی ہیں اور پرانی سڑکوں کی مرمت کی گئی ہے۔ ریلوے کے نئے تختے بچھائے گئے ہیں۔اسی طرح سمندری اور فضائی راستوں نے بھی بہت ترقی کی ہے۔ ٹیلی گرام، ٹیلی فون۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن سسٹم کی رینج وسیع کر دی گئی ہے۔

<u>زمینی نقل وحمل اور مواصلات کی اقسام</u>

سوال:7

مواصلات کے مختلف ذرائع

مواصلات کے ذرائع میل، ٹیلی گراف، ٹیلی کام، ٹیلی ویژن، ٹیلی فون، اخبار، میگزین، ریڈیو، انٹرنیٹ، ای میل اور ای کامرس وغیرہ ہیں۔لوگ ان تمام ذرائع سے ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں۔ وہ تاجروں کو تیزی سے سودے کرنے میں مدد کرتے ہیں، اور انہیں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ رابطے میں رکھتے ہیں. وہ کچھ ہی وقت میں دور دراز مقامات پر دستاویزات بھیجنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔

مواصلات کی اقسام

زمینی مواصلات کی دو قسمیں ہیں: 1. ریلوے 2. سڑکوں

1. ریلوے

پاکستان ریلوے ہمارے نقل وحمل کے نظام میں سب سے اہم ہے لیکن اسے مکمل طور پر استعمال نہیں کیا جا رہا ہے. سڑکیں سب سے زیادہ بوجھ برداشت کرتی ہیں۔اسے پی آر کہا جاتا ہے۔ شروع میں ریلوے انجن کوئلے سے چلائے جاتے تھے۔اب ڈیزل انجنوں کی جگہ برقی انجنوں نے لے لی ہے۔ کراچی اور کوٹری کے درمیان پہلا ریلوے ٹریک 1861 میں بچھایا گیا تھا۔کچھ جگہوں پر ڈبل لائنوں کا انتظام کیا گیا ہے اور نئی ریلوے لائنیں بچھائی جا رہی ہیں۔ ریلوے کے پاس 600 لوکوموٹو ریلوے انجن اور 23459 اچھی ویگنیں ہیں۔

پاکستان ریلوے کی بہتری کیلئے اقدامات مسافروں کو مزید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ سگنل کا جدید نظام اپنایا گیا ہے۔ مغل پورہ ورکشاپ، لاہور اور اسلام آباد ویگن شاپ انجنوں کی مرمت کر رہے ہیں اور ٹیل ڈبوں سے ریلوے کا نظام بہتر ہو رہا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ پاکستان ریلویز صنعتی اور معاشی ترقی کو فروغ دینے کے لئے سامان کی نقل وحمل کے ذرائع کو بہتر بنائے۔

پاکستان ریلویز کے مسائل ریلوے کی بدانتظامی ہے جس نے مندرجہ ذیل مسائل پیدا کیے ہیں:

پرانی اور رستی مشینری زیادہ تر مشینری پرانی اور زنگ آلود ہو چکی ہے۔اب تک اس کی مرمت یا تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

مال گاڑیوں کی سست رفتار مال گاڑیوں کی رفتار سست ہے لہذا لوگ اپنا سامان سڑکوں کے ذریعے بھیجتے ہیں۔اس طرح ریلوے کو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

نئے طاقتور انجنوں کی کمی پاکستان، ریلوے کو نئے طاقتور انجنوں کی کمی کا سامنا ہے۔ مسافر اور ایکسپریس ٹرینوں کو عام طور پر ان انجنوں کے ذریعہ کھینچا جاتا ہے، جو عام طور پر خراب ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مال اور مسافر ٹرینوں میں تاخیر ہوتی ہے۔

پرانے ریلوے ٹریک پرانے اور زنگ آلود ریلوے ٹریک، سلیپرز اور ویگنیں، ریلوے حادثات میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔

بدانتظامی اور نااہلی، بدانتظامی، ملازمین کی ضرورت سے زیادہ اور ملازمین کی نااہلی بنیادی وجوہات ہیں جو پاکستان ریلوے کو مالی نقصانات کا باعث بنتی ہیں۔ پاکستان ریلوے کی انتظامیہ اہل نہیں ہے۔

احتساب کے نظام کا فقدان محکمہ ریلوے میں حساب کتاب کا کوئی مناسب نظام نہیں ہے۔

2. سڑکیں

سڑکیں ہماری تجارت کے لئے بہت اہم ہیں۔ مختلف شہر سڑکوں سے جڑے ہوئے ہیں اور ہماری زیادہ تر پیداوار اور خام مال سڑکوں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔ ہماری آبادی کی اکثریت سڑک کے ذریعے سفر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ زرعی سامان اور ہماری اشیاء کی دیگر پیداوار سڑکوں کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں میں لے جایا جاتا ہے۔

پاکستان کی اہم شاہراہیں صرف ایک شاہراہ ملک کے شمال اور جنوب کو جوڑتی ہے یعنی کراچی، حیدر آباد، ملتان، ساہیوال، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی اور پشاور۔ یہ قومی شاہراہ 56 فیصد سامان اور ملک کے لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا ذریعہ ہے۔

شہرہ ریشم ملک کے شمال میں چین کی مدد سے دنیا کے بلند ترین پہاڑ سے گزرتے ہوئے تعمیر کی گئی تھی۔ شاہراہ ریشم پاکستان اور چین کو ایبٹ آباد، راولپنڈی اور اسلام آباد کے ذریعے جوڑتی ہے۔

پاکستان میں سڑکوں کی لمبائی ملک میں بہت سی لمبی سڑکیں ہیں جو اچھی حالت اور معیار دونوں کی ہیں۔ پاکستان میں سڑکوں کی لمبائی 251661 کلو میٹر ہے جو 148877 کلو میٹر اچھے معیار اور 102784 کلو میٹر کم معیار کی ہیں۔

موٹروے

موٹروے کی ضرورت قومی شاہراہ نمبر 5 پر بہت زیادہ بوجھ تھا۔ ٹریفک کے بوجھ کی وجہ سے اس کی کارکردگی ضروریات کو پورا نہیں کرتی ہے۔ قومی شاہراہ کو دو طرفہ بنا کر بھی اس رش کو کم نہیں کیا جا سکا۔ سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ سفر میں بھی بہت وقت لگتا ہے۔ اس نے ملک میں ایک نئی موٹروے کی ضرورت پیدا کر دی ہے۔

گوادر موٹروے

بھی اس کا ایک حصہ ہے جس کی لمبائی 865 کلو میٹر ہے۔

کراچی۔ حب کا کڑ موٹروے کراچی۔ حب کا کڑ موٹروے 341 کلو میٹر طویل ہے اور اسے 1998 میں ٹریفک کے لیے کھولا گیا تھا۔ پاکستان میں موٹروے کا منصوبہ 3 حصوں میں تقسیم ہے، پہلا حصہ اسلام آباد لاہور موٹروے کے نام سے چھ سڑکوں پر مشتمل ہے اور یہ 335 کلو میٹر طویل ہے۔ دوسرا حصہ جو اسلام آباد اور پشاور کو جوڑتا ہے وہ 154 کلو میٹر طویل ہے اور تیسرا حصہ جو ملتان کو شکارپور سے جوڑتا ہے وہ 317 کلو میٹر طویل ہے۔

موٹروے کی تعمیر کا مقصد

ٹریفک کے بوجھ کو کم کرنے کے لئے موٹروے پاکستان کی قومی شاہراہ پر ٹریفک کا بھاری بوجھ کم کرتا ہے۔

2. نقل و حمل کو تیز تر بنانے کے لئے یہ نقل و حمل کو تیز تر بناتا ہے.

3. عالمی تجارت کے مواقع یہ موٹروے کے آس پاس رہنے والے لوگوں کو آمدنی حاصل کرنے کے نئے مواقع فراہم کرتا ہے کیونکہ موٹروے انہیں عالمی تجارت سے جوڑتی ہے۔

لوگوں کے درمیان ہم آہنگی ملک کے مختلف حصوں میں ہم آہنگی کے مقصد کے لئے مزید مواقع کی فراہمی کے لئے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

صنعت کے قیام سے ملک کے مختلف حصوں میں صنعتی سلطنت کے قیام کے امکانات میں اضافہ ہوتا ہے۔

6. آمدنی میں اضافہ یہ ملک کی قومی اور فی سرمائے آمدنی کو بڑھاتا ہے۔

ہوائی نقل و حمل کے ذرائع

آج ہوائی راستے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ نہ صرف وقت کی بچت کرتا ہے بلکہ سامان کو دور دراز اور ناقابل رسائی جگہوں پر بھی لے جاتا ہے۔ مختلف قسم کے سامان کو ہوائی راستے سے بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاسکتا ہے۔

www.pakcity.org

ای کامرس

سوال:8

تعارف

اس کا مطلب الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے کاروبار ہے۔ یہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی دنیا ہے۔ یہ اب صنعت، تجارت اور گھروں میں استعمال کیا جارہا ہے. اب ایک گاڑی کمپیوٹر کی مدد سے دوسروں کے ساتھ ڈیل کرتی ہے۔ دنیا ایک گلوبل ویلیج بن چکی ہے۔

EDUCATION pakcity.org

ای کامرس کے فوائد

ای کامرس دنیا میں کاروبار کرنے کا نیا طریقہ ہے۔ مختلف صنعتیں اپنی مصنوعات کو اپنی قیمتوں کے ساتھ انٹرنیٹ پر اشتہار دیتی ہیں۔ جبکہ گھر یا دفتر میں بیٹھ کر ہر شخص انٹرنیٹ کے ذریعے ان صنعتوں کی اشیاء کی تصاویر اور قیمتیں دیکھ سکتا ہے۔ کمپنی سے براہ راست معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ای کامرس کے ذریعہ، ہم مناسب قیمتوں پر کچھ بھی فروخت کر سکتے ہیں، اور منافع کما سکتے ہیں. اسے ای کامرس بزنس کہا جاتا ہے۔

کریڈٹ کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے

کریڈٹ کارڈ کے ذریعے رقم منتقل کی جاسکتی ہے۔ جن لوگوں کے پاس کریڈٹ کارڈ ہے وہ فیکٹریوں سے سب کچھ خرید سکتے ہیں اور چند دنوں کے اندر کوریئر کے ذریعے ڈیلوری حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں صنعتی ترقی ممکن ہے

سوال:9

پاکستان ایک کم ترقی یافتہ ملک ہے جہاں لوگوں میں غربت پائی جاتی ہے۔خشک سالی،ماحولیاتی آلودگی،کم آمدنی،لاقانونیت اور بیماریاں زراعت اور صنعت میں پسماندگی کی اہم وجوہات ہیں۔لہذا ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ہماری ترقی کا زیادہ تر انحصار زراعت اور صنعتی شعبے پر ہے۔اسی طرح درآمدات، برآمدات اور نقل وحمل کے ذرائع کسی بھی ملک کی ترقی کی بنیاد ہوتے ہیں۔چاہے وہ نجی شعبہ ہو یا پبلک سیکٹر،دونوں بہت اہم ہیں۔ای کامرس معیشت کی ترقی میں اس طرح اہم کردار ادا کر سکتا ہے کہ موجودہ نسل کا معیار زندگی بلند ہو سکے۔پاکستان کی صنعتی ترقی مندرجہ ذیل عوامل پر منحصر ہے:

1. زراعت
2. نقل وحمل اور مواصلات کے ذرائع۔
3. قدرتی وسائل کا بہترین استعمال۔
4. مالی وسائل
5. انسانی پیداواری وسائل کی صلاحیت میں اضافہ۔
6. بین الاقوامی مارکیٹ میں سامان کی فراہمی میں اضافہ۔
7. بینکاری کا فروغ۔
8. ٹیکنالوجی پر زور۔
9. مارکیٹوں کی توسیع۔
10. لوگوں کی آمدنی میں اضافہ کریں تاکہ وہ اپنی کھپت اور بچت میں اضافہ کر سکیں۔

pakcity.org

مختصر سوال وجواب

سوال نمبر1: پاکستان کی صنعتی پسماندگی کی چار وجوہات لکھیں؟

جواب:1. بجلی کے وسائل کا تالا 2. سیاسی عدم استحکام 3. تکنیکی تعلیم اور تربیت کا لاک 4. سرمائے کی کمی

سوال نمبر2: کاٹیج انڈسٹریز کی خصوصیات لکھیں؟

جواب:1. وہ بڑے طویل مدتی قرضوں کو مسترد نہیں کرتے ہیں۔ کسی بڑے سرمائے کی ضرورت نہیں ہے۔ 3. انتظام آسان ہے۔ 4. کسی بڑے فریم کام کی ضرورت نہیں ہے۔

س.3 پاکستان کی چند اہم چھوٹی صنعتوں کے نام بتائیں؟

جواب:1. کھیلوں کے سامان کی صنعتیں 2. سرجیکل آلات کی صنعت 3. قالین کی صنعت 4. چمڑے کی صنعت

س.4 کاٹن ٹیکسٹائل ملز کے چار اہم مراکز لکھیں؟

جواب: صوبہ پنجاب: فیصل آباد، ملتان اور لاہور۔

صوبہ سندھ: کراچی، حیدرآباد اور گلگت بلتستان۔ صوبہ بلوچستان: کوئٹہ اور لسبیلہ۔ این ڈبلیو ایف پی: پشاور اور سوات۔

س.5 پاکستان کی چار بڑی درآمدات لکھیں؟

جواب:1. مشینیں 2. لوہے کی دھات 3. پیٹرولیم 4. خوردنی تیل

سوال نمبر6: پاکستان کی بڑی برآمدات کے بارے میں کچھ لکھیں؟

جواب:

1۔ چاول 2. کھیلوں کا سامان 3. سوتی ٹیکسٹائل 4. سرجری کے آلات

سوال نمبر7: پاکستان کے کسی بھی تین ریلوے روٹس کے ذرائع لکھیں۔

جواب 1. پشاور سے کراچی براستہ راولپنڈی، لاہور اور روہڑی۔ راولپنڈی سے فیصل آباد براستہ وزیر آباد۔ 3۔ ملتان سے جیکب آباد براستہ ڈیرہ غازی خان

سوال نمبر8: تین بڑی شاہراہوں کے نام لکھیں؟

جواب 1. کراچی سے طورخم براستہ پشاور تک قومی شاہراہ. خضدار کے راستے کراچی - کوئٹہ شاہراہ. 3۔ کوئٹہ - پشاور ہائی وے

سوال نمبر9: صنعتی ترقی کے لئے حکومت کو کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

جواب:

1۔ امن قائم ہونا چاہیے۔ 2۔ تجارتی قوانین کو آسان بنایا جانا چاہئے. اسمگلنگ کو کنٹرول کیا جانا چاہئے۔ آسان اقساط کے ساتھ طویل مدتی قرضے عوام کو دیئے جائیں۔

خالی جگہوں کو پر کریں

1. **نقل و حمل کے ذرائع** میں ریلوے، گاڑیاں، بسیں، ہوائی جہاز، بحری جہاز، ٹینکر اور کشتیاں شامل ہیں۔
2. پاکستان میں 2001-2002 کے دوران **صنعتی ترقی کا تناسب** 7.6 فیصد تھا۔
3. دستکاری، لکڑی کا کام اور لوہے کے کام کی صنعتیں کاٹیج انڈسٹری کی کچھ مثالیں ہیں۔
4. قالین کڑھائی اور کھلونوں کی صنعتیں کاٹیج انڈسٹری کی کچھ مثالیں ہیں۔
5. پولٹری فارمز، ڈیری فارمز اور شہد بنانے کی صنعتیں چھوٹے پیمانے کی اہم صنعتیں ہیں۔
6. کراچی میں پاکستان اسٹیل ملز اور شپ یارڈ ہیوی انڈسٹریز ہیں۔
7. ٹیکسٹائل انڈسٹری چمڑے اور چمڑے کے سامان کی صنعت بھاری صنعتیں ہیں۔
8. پاکستان اسٹیل مل سرکاری شعبے کی سب سے بڑی **صنعت** ہے۔
9. ٹیکسیلا کی دفاعی صنعت چین کی مدد سے قائم کی گئی تھی۔
10. 1952ء **میں** حکومت نے صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈپارٹمنٹ آف انڈسٹریل پروگریس کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا۔
11. 1961ء **میں** پاکستان انڈسٹریل بینک کا قیام عمل میں آیا۔
12. 1949ء **میں** سائنسی اور صنعتی تحقیق کا ایک شعبہ قائم کیا گیا۔
13. 1949ء **میں** انڈسٹریل فنانس کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا۔
14. **1953 میں**، صنعتی تحقیق کی ایک کونسل قائم کی گئی۔
15. **ایران کے تعاون سے دو صنعتیں بولان ٹیکسٹائل اور لسبیلہ ٹیکسٹائل قائم کی جا رہی ہیں۔**
16. لارنس پیور، ہرنائی، نوشہرہ اور قائد آباد **وولن** تھریڈ کے لیے مشہور ہیں۔
17. ربڑ **کا سامان تیار کرنے والی فیکٹریاں** لاہور، سیالکوٹ اور کراچی میں کام کر رہی ہیں۔
18. کراچی شپ یارڈ کراچی میں کام کر رہا ہے جو **چھوٹے** سائز کے جہاز تیار کر رہا ہے۔

www.pakcity.org

19. بن قاسم میں **جہاز سازی کی فیکٹری بھی قائم کی جارہی ہے۔**

20. پاکستان میں گھی کی 25 فیکٹریاں ہیں۔

21. پہلی گولہ بارود فیکٹری 1951 **میں واہ میں قائم کی گئی تھی۔**

22. ریلوے اور سڑکیں زمینی مواصلات کی دو قسمیں ہیں۔

23. کراچی اور کوٹری کے درمیان پہلا ریلوے ٹریک **1861 میں بچھایا گیا تھا۔**

24. ہمارے مضامین کی دیگر پیداوار کو سڑکوں کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں میں لے جایا جاتا ہے۔

25. **قومی شاہراہ** ملک کے شمال اور جنوب کو جوڑتی ہے۔

26. **شاہراہ ریشم ملک کے** شمال میں چین کی مدد سے تعمیر کی گئی تھی۔

27. **شاہراہ ریشم** پاکستان اور چین کو ایبٹ آباد، راولپنڈی اور اسلام آباد کے ذریعے جوڑتی ہے۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org